هَل يَستَوِی الَّذِينَ يَعلَمُونَ وَالَّذِينَ لاَ يَعلَمُونَ۔

ششماہی

علمیات

اسلامی وسماجی علوم کا تحقیقی مجلہ

جلد 9۔ شمارہ 10

جمادی الاول 1443ھ/دسمبر 2021ء

pISSN 2519-6480
eISSN 2663-5828

پروب اینڈ فائنڈ فورم، لاہور، پاکستان

علمیات

جلد 9 شمارہ 10 اِشاعت: جمادی الاول 1443ھ / دسمبر 2021ء

ناشر	:	پروب اینڈ فائنڈ فورم خواب سرائے، C-5 شیخ زاید اسلامک سنٹر، جامعہ پنجاب، لاہور۔
فون آفس	:	+۱۶۱۳۵۹۵۳-۲۴۲۹
اِی میل	:	epistemology.journal@gmail.com
ویب سائٹ	:	www.epistemology.pk
ترتیب و کمپوزنگ	:	عظیم سرور
مطبع	:	گرافک ڈائمنشن، 15 رائل پارک، لاہور۔
تعداد	:	۲۰۰
قیمت	:	پاکستان 450 روپے؛ بیرون ملک ۳۰ ڈالر

اِدارہ کا مقالہ نگار حضرات کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہیں۔

مجلہ میں اشاعتِ تحریر کے ضوابط

اَ. مجلہ علمیات میں مناظرانہ، فرقہ وارانہ اور مسلکیت پر مبنی موضوعات تحریروں کو جگہ نہیں دی جاتی۔ اسی طرح وہ مقالہ جات جن کا اسلوب تعصب اور مسلکیت پر مبنی ہو گا اس کو شایع نہیں کیا جائے گا۔

ب. ان مقالہ جات کو ترجیح حاصل ہو گی جن میں علومِ اسلامیہ کے قدیم وجدید موضوعات پر نتائج تحقیق پیش کیے گئے ہوں۔علوم القرآن، علوم الحدیث، علوم الفقہ، اسلامی تاریخ، مطالعہ ٔادیان، اسلامی، عمرانی و سماجی علوم اور ان سے متعلق دیگر علوم پر مقالہ جات کو قابل اشاعت قرار دیا جائے گا۔

ج. مقالہ جات کے مواد و متن، نتائج و سفارشات اور استدلال و استناد کی ذمہ داری مقالہ نگار پر ہو گی۔ ادارہ کا مقالہ نگاروں کی آراء سے متفق ہونا ضروری نہیں۔

د. مقالہ جات کی ضخامت پندرہ سے بیس صفحات تک ہونی چاہیے۔اردو وانگریزی تمام مقالہ جات کو MS Word میں کمپوز کیا جائے۔(ان پیج یا کسی دوسرے فارمیٹ میں مقالہ قابل قبول نہیں ہو گی۔)

ہ. مقالہ جات صرف دو زبانوں اردو اور انگریزی میں شایع کیے جائیں گے۔ ہر مقالہ کا انگریزی زبان میں ۱۵۰ سے ۲۰۰ الفاظ پر مشتمل ملخص(Abstract)شامل کرنا لازم ہو گا۔

و. علمیات میں کسی مقالہ کی اشاعت کے لیے ادارہ کی طرف سے نامزد کردہ ماہرین کی تائید ضروری ہے۔

ز. علمیات میں اشاعت کے لیے جملہ نگارشات کی ترسیل/ادارتی خط و کتابت درج ذیل ای میل پتہ پر کی جائے: epistemology.journal@gmail.com

مدیر

مدیر : ڈاکٹر عثمان احمد

مدیر انتظامی : ڈاکٹر انوار حسین

نائب مدیرہ : ڈاکٹر مسفرہ محفوظ

معاون مدیر : سعدیہ جاوید، عظیم سرور

مجلس ادارت

بین الاقوامی

ڈاکٹر اسرار احمد خان : سلطان محمد فاتح یونیورسٹی، استنبول، ترکی۔

ڈاکٹر سید محمد یونس گیلانی: انٹرنیشنل اسلامی یونیورسٹی، ملائیشیا۔

ڈاکٹر مصدق مجید خان : یونیورسٹی آف ملائیشیا، ملائیشیا۔

ڈاکٹر زبیر ظفر : علی گڑھ یونیورسٹی، انڈیا۔

ڈاکٹر اسماعیل ابراہیم : یونیورسٹی آف ساؤتھ افریقہ، ساؤتھ افریقہ۔

ڈاکٹر سراجو محمد سکوٹو : سکوٹو سٹیٹ یونیورسٹی، نائجیریا۔

ڈاکٹر شیہو عبدالرحمان اباکی: عثمانیو ڈانفوڈیو یونیورسٹی، سکوٹو، نائجیریا۔

ڈاکٹر عبداللہ آدم سلیمان: ناصر وا سٹیٹ یونیورسٹی، نائجیریا۔

قومی

ڈاکٹر جمیلہ شوکت : ادارہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور۔

ڈاکٹر ارشد منیر لغاری : ادارہ علوم اسلامیہ، غازی یونیورسٹی، ڈیرہ غازی خان۔

ڈاکٹر احسان الرحمن غوری: ادارہ علوم اسلامیہ، جامعہ پنجاب، لاہور۔

ڈاکٹر حافظ محمد سجاد : فیکلٹی علوم اسلامیہ، علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد۔

ڈاکٹر شازیہ رمضان : شعبہ علوم اسلامیہ، ایگریکلچر یونیورسٹی، فیصل آباد۔

ڈاکٹر فاروق حیدر : شعبہ علوم اسلامیہ و عربی، جی سی یونیورسٹی، لاہور۔

ڈاکٹر جنید اکبر	:	یونیورسٹی آف ہری پور، ہزارہ۔
ڈاکٹر محمد علی ندیم	:	گورنمنٹ کالج (بوائز)، گلبرگ، لاہور۔
ڈاکٹر محمد حمود لکھوی	:	گورنمنٹ کالج، اوکاڑہ۔
ڈاکٹر جنید شریف	:	گورنمنٹ کالج سول لائن، لاہور۔

مجلس مشاورت

ڈاکٹر یاسر عرفات	:	گورنمنٹ کالج یونیورسٹی، فیصل آباد۔
ڈاکٹر شمس العارفین	:	یونیورسٹی آف لاہور، لاہور کیمپس، لاہور۔
ڈاکٹر بشیر احمد رند	:	یونیورسٹی آف سندھ، جامشورو۔
ڈاکٹر سمیع اللہ فراز	:	یونیورسٹی آف مینیجمنٹ و ٹیکنالوجی، لاہور۔
ڈاکٹر اصغر علی خان	:	میرپور یونیورسٹی برائے سائنس و ٹیکنالوجی، آزاد جموں کشمیر۔
ڈاکٹر طاہرہ عبدالقدوس	:	لاہور کالج برائے خواتین یونیورسٹی، لاہور۔
ڈاکٹر سیدہ سعدیہ	:	گورنمنٹ کالج فار ویمن یونیورسٹی، سیالکوٹ۔
بشیر احمد درس	:	بانی ریسرچ گیٹ وے سوسائٹی، کراچی۔
محمد سہیل	:	سنٹر فار ساؤتھ ایشین سٹڈیز، جامعہ پنجاب، لاہور۔
جعفر ریاض کٹاریہ	:	سنٹر فار ساؤتھ ایشین سٹڈیز، جامعہ پنجاب، لاہور۔

فہرستِ مقالات

اردو مقالات

1۔ قرآنی آیات میں الفاظ کی تقدیم وتاخیر کے بلاغی اسباب و حِکم
شفیق الرحمن/ڈاکٹر حافظ عبدالقیوم 01

2۔ قرآنی آیات کی روشنی میں فلسفہ خیر وشر کا تجزیہ
عائشہ قیصر/ڈاکٹر مستفیض احمد علوی 22

3۔ اعجاز القرآن، علامہ رمانی، باقلانی جرمانی اور شاہ ولی اللہ کا نقطہ نظر
حفصہ/فرزانہ خالد 43

4۔ برصغیر میں بیسویں صدی کا اردو تفسیری ادب اور تفسیر القرآن بالقرآن
زوبیہ پروین/ڈاکٹر حافظ محمد عبدالقیوم 64

5۔ وحی محمدی ﷺ کی استشراقی تعبیرات- تنقیدی و تجزیاتی مطالعہ
صباحت افضل 92

6۔ میاں محمد بخشؒ کے کلام میں تعبیرات قرآنی کے نظائر: تجزیاتی مطالعہ
ڈاکٹر اصغر علی خان/طاہر محمود 124

7۔ روایت بالمعنیٰ اور اس کی شرعی حیثیت
عائشہ طارق/پروفیسر ڈاکٹر محمد سعد صدیقی 150

8۔ سنت بطور دلیل تشریع، امام شاطبیؒ کا اسلوب استدلال
سونیا حنیف/ڈاکٹر محمد فاروق حیدر 167

9۔ تکملہ فتح الملہم کی نحوی ابحاث- تحقیقی مطالعہ
ڈاکٹر ظل ہما 191

10۔ کفالت کا نبوی منہج، اختصاصی مطالعہ
زوبیہ سرور/ڈاکٹر ملک کامران 218

11۔ خصوصی افراد کے حقوق اور سیرت طیبہ
ڈاکٹر شاہدہ پروین 235

12۔ قیامِ امن میں جہاد و قتال اسوہ نبوت و رسالت کا کردار

ڈاکٹر محمود احمد/ڈاکٹر محمد حماد/مقصود احمد 252

13۔ تعلیماتِ رحمۃ للعالمین ﷺ کی روشنی میں پاکستانی ملازمت پیشہ خواتین۔

ذمہ داریاں، مسائل اور حل ڈاکٹر حافظ محمد صدیق/ڈاکٹر سلطان محمود خان 280

14۔ فساد اور فتنہ کا مختلف جرائم پر اطلاق-حدیث نبوی کے تناظر میں

محمد اقبال/ڈاکٹر محمد زاہد لطیف 293

15۔ ایجازِ کلام کے نفسیاتی اثرات (کلامِ نبوی ﷺ کے تناظر میں مطالعہ)

ڈاکٹر شائستہ جبیں/ڈاکٹر شاہدہ پروین 322

16۔ الرحیق المختوم کا تحقیقی و فنی اسلوب

حافظ سعید احمد/ڈاکٹر حافظ محمود اختر 334

17۔ مشارکہ متناقصہ کا مفہوم اور اس کی شرعی حیثیت—ایک تحقیقی جائزہ

سید فرحان حسین شاہ/ڈاکٹر عاطف اسلم راؤ 349

18۔ عصر حاضر میں ملکی جامعات کی سطح پر "اسلام کا تصور تربیت" بطور مضمون:

اہمیت و جائزہ ڈاکٹر منزہ حیات/ضحیٰ قیصر/حافظ انتظار احمد 368

19۔ اسلام میں خدمت خلق کی روایات اور وسعت ڈاکٹر سید باچا آغا 386

20۔ خانقاہی نظام کے احیاء کے لئے راہِ عمل (خواجہ نظام الدین اولیاء کے قائم کردہ

نظمِ خانقاہی کے تناظر میں حافظ مدثر فاروق/حافظ محمد عبداللہ 397

21۔ تعلیمات اسلامیہ کے تناظر میں آزادی کے عصری مظاہر کا ناقدانہ جائزہ

ڈاکٹر طاہرہ عبدالقدوس/ظلیبیہ اقبال/پروفیسر ڈاکٹر محسنہ منیر 419

22۔ عصرِ حاضر میں معاشرے میں تشدد اور عدمِ برداشت کا بڑھتا ہوا رجحان۔

محرکات، اثرات اور تجاویز (اسلامی تعلیمات کے تناظر میں)

ڈاکٹر حافظ محمد ثانی/مفتی بخت شید 446

23۔ پاکستان میں ماحولیاتی بحران پر قابو پانے کے لیے حکمت عملی اور نئے قوانین کی تجاویز

حافظہ سعدیہ جاوید/ڈاکٹر احسان الرحمن غوری 465

اداریہ

مغرب کے جدید فلسفہ ہائے فکر تشکیل میں نصرانیت نے ایک اساسی اور موثر کردار ادا کیا۔ پولوس کی نصرانیت جو کہ تثلیث اور کفارے کے بنیادی عقیدوں پر کھڑی ہے، نے جدید مغربی فکر کو اپنے اعتقادات کی آنچ پر پختہ کیا ہے۔ اگرچہ بہ ظاہر یہ ایک متناقض(Paradoxical) بیانیہ لگتا ہے کہ مذہب اور جدیدیت ایک دوسرے سے اساسی تعلق رکھتے ہوں لیکن نصرانیت کوئی مذہبِ حق نہیں ہے کہ اس کا جدیدیت سے اختلاف کوئی لازم وملزوم چیز ہو۔ نیز یہ دعویٰ نہیں کیا گیا کہ نصرانیت اور جدیدیت باہم نظریاتی اعتبار سے صد فی صد متوازی اور یک جان ہیں بل کہ دعویٰ یہ کیا گیا ہے کہ جدید فکر و فلسفہ کے تشکیلی عناصر میں منحرف مذہب نصرانیت کا عمل دخل بہت اساسی ہے۔ نصرانیت کے بارے میں یہ غلط فہمی نہیں رکھنی چاہیے کہ نصرانیت، جدید مغرب کے مدمقابل کھڑی ہے اور جدید مغرب کو انسانیت کش اور قابل ازالہ سمجھتی ہے۔ ہرگز نہیں۔ نصرانیت جدید مغرب کی محافظ اور اس کی رضا کے لیے سعی کرتی ہے۔ ایسٹ انڈیا کمپنی کے کالونیل ازم سے لے کر آج کے جدید یورپ کے گلوبل اور کارپوریٹ کالونیل ازم تک، جہاں جہاں مغرب جاتا ہے، نصرانیت اس کے ساتھ جاتی ہے یا یوں کہیں کہ نصرانیت کو وہ اپنے ساتھ رکھتا ہے۔ مشرقی تیمور (انڈونیشیا) اور ڈارفر (سوڈان) کی خود مختاری میں جدید مغرب کی غاصبانہ مداخلت اور نصرانی ریاستوں کا قیام بھی اسی کا ایک مظہر ہیں کہ مغربی جدیدیت اور نصرانیت ایک ہیں۔ جدیدیت اور نصرانیت کے مابین فکری و عملی تعلق کی کئی جہات ہیں

ا۔ مغرب کا تصورِ انسان، سادہ زبان میں انسان کی خدائی کا دعویٰ ہے۔ اگر انسان ہی معیارِ خیر و شر ہے اور کبھی انسان کی عقل (Rationalism)، کبھی فائدہ (Utilitarianism)، کبھی لذت (Hedonism) اور کبھی اس کا حق (Human Right) وغیرہ ہی اس کائنات کے نظمِ زندگی چلانے کے اصول ہیں تو اس کا مطلب یہی ہے کہ انسان خدا ہے۔ انسان کو خدا کہنے کا عقیدہ نصرانیت کی وراثت ہے جسے مغربی فکر نے مختلف صورتوں میں برقرار رکھا ہے۔ اقانیم ثلاثہ میں دو اقنوم انسان ہیں گویا مسیح و مریم علیہما السلام کی خدائی ماننا جدید مغرب کے انسان کی الوہیت کے فلسفوں کی اساس ہے۔ نصرانیت کا باطل عقیدۂ تثلیث عورت اور مرد کی برابری کے ساتھ دونوں کو خدا قرار دینے کی مذہبی بنیادیں فراہم کرتا ہے۔

۲۔ جدید مغرب کی خواہش پرستی اور یہودیت و نصرانیت میں کوئی تضاد نہیں ۔قرآن نے یہودیت و نصرانیت کو خواہشات کا مجموعہ قرار دیا۔ رسول اللہ ﷺ فرمایا گیا

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ أَهْوَاءَهُمْ(البقرہ۔ ۱۲۰)

اس آیت میں یہود و نصاریٰ کی ملت کو ان کی اھواء قرار دیا گیا۔اس لیے مذہب کے نام پر خواہش پرستی کا ایک نظام کسی دوسرے نظام سے کیوں ٹکرائے گا۔ اگر باہم خواہشوں ک میں فرق بھی تو وہ آسانی سے سنبھالا جا سکتا ہے۔

۳۔ ہر انسان کو ایک مذہبی حاسہ فطری طور پر ودیعت کیا گیا ہے۔مذہب انسان کی طبعی اور فطری ضرورت ہے ۔اس لیے محض زبردستی سے انسان کو مذہب سے دستبردار نہیں کیا جا سکتا۔ روس اور چین کی کیمونسٹ جبریت بھی انسانی سماج سے مذہب کو بے دخل نہیں کر سکی اگرچہ انہوں نے مذہبی علائم کو مٹانے پر ہر قوت صرف کی۔اس لیے مغرب کی قیادتوں کو معلوم ہے کہ مذہب انسان ذہن و فطرت کا جزوِلاینفک ہے۔انسانی فطرت کے اس حصے کو جدید نظام میں سموئے بغیر کوئی بھی نظمِ زندگی کامیاب ہونا ممکن نہیں۔ایسا مذہب جو جدید نظامِ زندگی کے ساتھ مضبوط تعلق جوڑے اور کہیں بھی اس کے مدمقابل کھڑا نہ ہو، معاشروں کو پرامن رکھنے کے کے ضروری ہے۔نصرانیت اس لحاظ سے جدید مغرب کے لیے مفید ترین مذہب ہے اور اس کی سماجی ضرورت کو پورا کرنے کے لیے مستعد رہتا ہے۔اگر کہیں نصرانیت کا ساتھ میسر نہ ہو تو جدید مغرب علاقائی اعتبار سے مذہب منتخب کرتا ہے۔ ہندومت بھی جدید مغرب کا ساتھ دینے کے اعتبار سے منتخب مذہب ہے۔

۴۔"مذہب انفرادی معاملہ ہے" کے بیانیے کے ساتھ جو مذاہب مغرب کے ساتھ کھڑے ہوں گے مغرب ان کو اپنے لیے مفید سمجھتا ہے۔

یہ زاویہ ءفکر اہلِ علم کے سامنے پیش خدمت ہے تاکہ وہ علمی مباحثوں میں اس کو زیر بحث لا کر کسی نتیجے تک پہنچ سکیں

ڈاکٹر عثمان احمد

هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ۔

Epistemology

Annual & Bi-lingual Research Journal for Islamic Social Sciences

Vol. 09 Issue 10

December, 2021

pISSN 2519-6480
eISSN 2663-5828

PROBE AND FIND FORUM, LAHORE. PAKISTAN.

ENGLISH ARTICLES

1. Establishing Links Through Minds: A Comparative Study of Quranic Concept of Husnu'l Zann and Deleuze and Guattari's Becoming Theory
   Dr. Sabeen Akbar/Zainab Akram 01
2. Melioration of Islamic Banking and Finance Ecumenical
   Maham Shahid/Mehar Tahir Farid/Asma Saher 16
3. Issue of Jammu and Kashmir, Palestine and Syria: An Analytical Study in Islamic Perspective
   Dr. Sadia Gulzar 35
4. Isalmophobia and rise of Populism in France: A Post-Colonial Analsis
   Izzat Raazia 49
5. Awareness and Use of Islamic Research Index (IRI) Database by the Islamic Scholars University of the Punjab
   Fayyaz Hussain 64
6. Islamic Principles of Human Resource Development and Their Relevance to Organizational Performance
   Dr. Amir Hayat/Dr. Syeda Sadia 79
7. Legal Justice System of Pakistan Impriosoned in Maneuvered Professionalism - Causes and Remedies
   Dr. Abdul Qudus Sial/Mr. Amjad Hussain/Mr. Yasir Munir 98